قادیانیوں (نام نہاد احمدیوں) کے جال میں پھنسے ہوئے لوگ

ذرا غور کریں

اور اپنی آخرت کی فکر کریں

داعی

مناظرِ اسلام قاطعِ قادیانیت حضرت مولانا سید محمد اسماعیل صاحب کٹکی مدظلہ

امیر شریعت اڑیسہ

شائع کردہ

مرکزی دفتر کل ہند مجلس تحفظِ ختمِ نبوت

دار العلوم دیوبند

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قاطع قادیانیت

مناظر اسلام سید محمد اسماعیل صاحب کٹکی مدظلہ

امیر شریعت اڑیسہ

مولانا موصوف حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے تلمیذ رشید اور مادر علمی دار العلوم دیوبند کے فرزند جلیل ہیں۔ ۱۹۱۴ء میں قصبہ سادات سوگڑہ اڑیسہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ پھر کچھ دنوں جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد میں حضرت مولانا عبد الحق مدنیؒ اور حضرت مولانا محمد میاں صاحبؒ سے اکتساب فیض کیا۔ مگر کچھ ہی عرصہ کے بعد حضرت شیخ الاسلام نور اللہ مرقدہ سے والہانہ عقیدت کی وجہ سے مادر علمی دار العلوم دیوبند آ گئے۔ یہاں حضرت شیخ الاسلامؒ کے علاوہ حضرت مولانا مرتضیٰ حسن چاندپوری، حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی صاحبؒ، حضرت مولانا عبد السمیع صاحب، حضرت مولانا نبی حسن صاحبؒ وغیرہ اساتذہ علم و فضل سے گوہر مقصود حاصل کیا۔ ۱۹۳۹ء میں سند فراغت حاصل کی۔ طالب علمی کے زمانہ میں مناظر اسلام مولانا مرتضیٰ حسن چاندپوریؒ سے طریقہ مناظرہ سیکھا۔ اور اسی وقت سے اہل باطل کے سامنے سینہ سپر ہو گئے۔ جس کا سلسلہ آج تک جاری ہے۔ اب تک کم و بیش ۷۰ مناظرے قادیانیوں سے کر کے آٹھ ہزار کے قریب افراد کو مشرف باسلام کر چکے ہیں۔ اور لاتعداد مسلمانوں کے ایمان کو مضبوط و مستحکم بنا چکے ہیں۔

مولانا موصوف نے ایام طالب علمی ہی میں کالی چرن اور رام چندر جیسے آریہ سماجی مناظر کو لاجواب اور مبہوت کیا اور دیوبند شوگر مل کے ایک رافضی منیجر کو بحث و مباحثہ کر کے دولت اسلام سے مالا مال کیا۔ حضرت شیخ الاسلام نور اللہ مرقدہ کے حکم سے انجمن تبلیغ الاسلام کی بنیاد ڈالی۔ اور امت مرزائیہ کا بھرپور مقابلہ کیا۔ قادیانیوں کے مشہور مناظر مفتی صادق، سرور شاہ،

محمد حنیف کشمیری، غلام احمد مجاہد اور محمد سلیم وغیرہ کو بار بار عبر تناک شکست دی۔ گاؤں گاؤں، شہر شہر گھوم کر قادیانیوں کا قلع قمع کیا۔ اور موصوف ہی صوبہ اڑیسہ کے سب سے پہلے فاضل دیوبند ہیں۔ جنہوں نے سونگڑہ میں علمی مرکز کی بنیاد ڈالی جس کی آج تقریباً ۸ شاخیں ہیں۔ اور اڑیسہ کا ہر فاضل یا تو آپ کا شاگرد ہے یا شاگرد کا شاگرد۔ میدان تعلیم و تبلیغ کے علاوہ میدان سیاست کے بھی آپ شہسوار ہیں۔ آزادی وطن کے سلسلہ میں عظیم خدمات ہیں۔ اس وقت بھی آپ جمعیۃ علماء اڑیسہ کے صدر اور صوبہ اڑیسہ کے امیر شریعت ہیں۔ نیز جمعیۃ علماء ہند کی ورکنگ کمیٹی اور دار العلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے رکن ہیں۔

المختصر موصوف مادر علمی کے ایسے سپوتوں میں سے ہیں جنہوں نے اسکے مقصد اصلی کو ایک لمحہ کے لئے فراموش نہیں کیا۔ اور اس کی عظمت میں ہمیشہ چار چاند لگائے۔ مولانا موصوف کامیاب مناظر اور مبلغ ہونے کے ساتھ ایک کامیاب مصنف بھی ہیں۔ رد قادیانیت پر مختلف کتابیں آپ کی رہین منت ہیں۔

محمد عثمان منصور پوری

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قاطع قادیانیت

مناظر اسلام سید محمد اسماعیل صاحب کٹکی مدظلہ

امیر شریعت اڑیسہ

مولانا موصوف حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے تلمیذ رشید اور مادر علمی دارالعلوم دیوبند کے فرزند جلیل ہیں۔ ۱۹۱۴ء میں قصبہ سادات سونگڑہ اڑیسہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ پھر کچھ دنوں جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد میں حضرت مولانا عبدالحق مدنی اور حضرت مولانا محمد میاں صاحبؒ سے اکتساب فیض کیا۔ مگر کچھ ہی عرصہ کے بعد حضرت شیخ الاسلام نور اللہ مرقدہ سے والہانہ عقیدت کی وجہ سے مادر علمی دارالعلوم دیوبند آگئے۔ یہاں حضرت شیخ الاسلامؒ کے علاوہ حضرت مولانا مرتضیٰ حسن چاندپوری، حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی صاحبؒ، حضرت مولانا عبدالسمیع صاحب، حضرت مولانا نبی حسن صاحبؒ وغیرہ اساتذہ علم و فضل سے گوہر مقصود حاصل کیا۔ ۱۹۳۴ء میں سند فراغت حاصل کی۔ طالب علمی کے زمانہ میں مناظر اسلام مولانا مرتضیٰ حسن چاندپوریؒ سے طریقہ مناظرہ سیکھا۔ اور اسی وقت سے اہل باطل کے سامنے سینہ سپر ہوگئے۔ جس کا سلسلہ آج تک جاری ہے۔ اب تک کم و بیش ۷۰ مناظرے قادیانیوں سے کر کے آٹھ ہزار کے قریب افراد کو مشرف باسلام کر چکے ہیں۔ اور لاتعداد مسلمانوں کے ایمان کو مضبوط و مستحکم بنا چکے ہیں۔

مولانا موصوف نے ایام طالب علمی ہی میں کالی چرن اور رام چندر جیسے آریہ سماجی مناظر کو لاجواب اور مبہوت کیا اور دیوبند شوگر مل کے ایک رافضی منیجر کو بحث و مباحثہ کر کے دولت اسلام سے مالامال کیا۔ حضرت شیخ الاسلام نور اللہ مرقدہ کے حکم سے انجمن تبلیغ الاسلام کی بنیاد ڈالی۔ اور امت مرزائیہ کا بھرپور مقابلہ کیا۔ قادیانیوں کے مشہور مناظر مفتی صادق، سرور شاہ،

محمد حنیف کشمیری، غلام احمد مجاہد اور محمد سلیم وغیرہ کو بار بار عبرتناک شکست دی۔ گاؤں گاؤں، شہر شہر گھوم کر قادیانیوں کا قلع قمع کیا۔ اور موصوف ہی صوبہ اڑیسہ کے سب سے پہلے فاضل دیوبند ہیں۔ جنہوں نے سونگڑہ میں علمی مرکز کی بنیاد ڈالی جس کی آج تقریباً ۸ شاخیں ہیں۔ اور اڑیسہ کا ہر فاضل یا تو آپ کا شاگرد ہے یا شاگرد کا شاگرد۔ میدان تعلیم و تبلیغ کے علاوہ میدان سیاست کے بھی آپ شہسوار ہیں۔ آزادی وطن کے سلسلہ میں عظیم خدمات ہیں۔ اس وقت بھی آپ جمعیۃ علماء اڑیسہ کے صدر اور صوبہ اڑیسہ کے امیر شریعت ہیں۔ نیز جمعیۃ علماء ہند کی ورکنگ کمیٹی اور دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے رکن ہیں۔

المختصر موصوف مادر علمی کے ایسے سپوتوں میں سے ہیں جنہوں نے اپنے مقصد اصلی کو ایک لمحہ کے لئے فراموش نہیں کیا۔ اور اس کی عظمت میں ہمیشہ چار چاند لگائے۔ مولانا موصوف کامیاب مناظر اور مبلغ ہونے کے ساتھ ایک کامیاب مصنف بھی ہیں۔ رد قادیانیت پر مختلف کتابیں آپ کی رہین منت ہیں۔

محمد عثمان منصورپوری